

1397 - زانی کے اعمال صالحہ کی قبولیت

سوال

کیا اللہ تعالیٰ زانی کی نماز روزہ قبول کرتا ہے ؟
اور کیا جب وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ بھی قبول کرتا ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں اللہ تعالیٰ اس کی نماز روزہ اور صدقہ وغیرہ اور باقی دوسرے اعمال صالحہ بھی قبول فرماتا ہے ، اور اس کی توبہ بھی قبول ہوتی ہے ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے اور وہ جو کچھ تم عمل کرتے ہو وہ اسے جانتا بھی ہے الشوری (25) ۔

لیکن ایک شرط ہے کہ وہ توبہ صحیح کرے ، تو کیا وہ شخص اپنے کیے پر حقیقی نادم ہے ؟ اور کیا اس نے یہ عزم کیا ہے کہ وہ دوبارہ اس کام کی طرف پلٹے گا بھی نہیں ؟ ، اور کیا اس نے ہر اس چیز کو جو اس معصیت کی طرف لے جانے والی ہے ترک کر دی ہے ؟

کیا اس نے ایسے تعلقات منقطع کر دیئے ہیں جو اس کام کی طرف لے جائیں یا پھر اس نے وہ سب ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر ضائع کر دیئے ہیں جو اس فحاشی کا سبب تھے ؟ ، یا پھر اس نے حرام جگہ کے قریب جانا ترک کر دیا ہے ؟ یا بری سوسائٹی اور برے دوست احباب سے کنارہ کشی کر لی ہے ؟

اور یا پھر وہ گندی فلموں سے نجات حاصل کر چکا ہے اور ننگی اور فحش قسم کی تصاویر سے بھی چھٹکارا حاصل کیا ہے کہ نہیں ؟ ، ہمارے خیال میں اگر یہ شخص حقیقی توبہ کرتا تو اس معصیت اور گناہ سے کنارہ کش ہو جاتا اور اسے ضرور ترک کرتا ۔

اور پھر زنا تو ایک بہت ہی بڑا فحش کام ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے تو اس کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

اورزنا کے قریب بھی نہ پھٹکو بلاشبہ یہ فحش کام اور بہت ہی برا راہ ہے الاسراء (32) -

اورشادی شدہ زانی کو تو بہت ہی بری اور شدید قسم رجم کی سزا دی جاتی ہے جس میں انہیں پتھر مار مار کر سنگسار کر دیا جاتا ہے جس سے ان دونوں کی موت واقع ہو جاتی ہے تا کہ وہ اپنے اس گناہ کی سزا چکھیں اور جس طرح ان دونوں نے حلال کے موجود ہوتے ہوئے حلال چھوڑ کر حرام کام کیا اسی طرح ان کے جسم کا ہر حصہ تکلیف محسوس کرے -

اور وہ زانی مرد و عورت جو شرعی نکاح میں نہیں انہیں حدود شرعیہ میں سب سے زیادہ ایک سو کوڑے مارے جائیں گے ، اور اس کے ساتھ ساتھ اس کی سزا کے وقت لوگوں کو بھی جمع کیا جائے گا تا کہ اسے ذلت و رسوائی حاصل ہو اور انہیں ایک برس کے لیے ان کے وطن سے بھی نکال دیا جائے تا کہ وہ اس جرم والے علاقہ سے ہی نکل جائیں -

اور برزخ میں انہیں عذاب اس طرح ہوگا کہ وہ ایک تنور کی شکل والی عمارت میں ہوں گے جس کا اوپر والا حصہ تنگ اور نچلا کھلا اور وسیع ہوگا جس کے نیچے آگ بھڑکائی جائے گی اور وہ سب اس میں ننگے ہو کر رہیں گے جب ان کے نیچے آگ جلائی جائے گی تو وہ چیخ و پکار کریں گے اور اوپر والی جانب بلند ہو جائیں گے اور جب وہ نکلنے کے قریب ہوں گے تو آگ کم ہو کر انہیں پھر دوبارہ نیچے لے جائے گی ، اسی طرح وہ قیامت تک ایسا ہی عذاب پاتے رہیں گے ، تو پھر انہیں جہنم میں کس طرح کا عذاب ہوگا ؟ -

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہم پر ناراض نہ ہو اور راضی رہے اور ہماری توبہ قبول فرمائے ، اور ہمیں ہر قسم کی نیکی و بھلائی کرنے اور تمام برائیوں کو ختم کرنے کی توفیق عطا فرمائے بلاشبہ وہ سننے والا اور دعا قبول کرنے والا ہے -

واللہ اعلم .